REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۲ | ۲۰ نبوت ۱۳۲۷ھش | ۱۶ محرم ۱۳۶۸ھ | ۲۰ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۶۲

## اخبار احمدیہ

لاہور ۱۹ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو کھانسی کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت بدستور علیل ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔

# کشمیر کا مسئلہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے بغیر کبھی بھی حل نہیں ہو سکتا

## گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین کی تصریحات

پشاور ۱۹ نومبر۔ آج شام خواجہ ناظم الدین نے پشاور اور مردان میں عام تقاریر کرتے ہوئے پھر اس بات پر زور دیا کہ کشمیر کا بہترین حل آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری ہے۔ آپ نے کہا پاکستان شروع سے ہی اس بات کی حمایت میں رہا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ کشمیر کے باشندوں کو اپنی قسمت کا خود فیصلہ کرنے کا موقعہ دیا جائے۔ ہندوستانی لیڈر اگر کشمیر کے متعلق اپنے رویہ کو بنظر غائر دیکھیں تو انہیں صاف معلوم ہو جائے گا کہ ان کا نظریہ اور عمل کشمیر کے متعلق دوسری ریاستوں سے مختلف ہے۔ ایک طرف تو وہ پاکستان سے تعلقات بہتر بنانے کا اظہار کرتے ہیں مگر دوسری طرف ہمیں ناانصافی کو روا رکھ رہے ہیں جو سراسر جمہوریت کے خلاف ہے۔ آپ نے کہا دونوں ممالک قدرتی وسائل کو عوام کی بہبود پر صرف کرنے کی بجائے اس بے نتیجہ جنگ میں ضائع کر رہے ہیں۔ اگر ہندوستان اپنے رویہ کو بدل دے تو پاکستان بھی اپنے رویہ میں تبدیلی کر سکتا ہے۔ موجودہ حالات میں یہ ناممکن ہے کہ سرحدی قبائل اس جنگ سے متأثر نہ ہوں صوبے کی اقتصادی حالت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ ہندوؤں کے چلے جانے کی وجہ سے جو تجارتی خلا پیدا ہو گیا تھا پٹھانوں نے اسے بڑی خوش اسلوبی سے پُر کیا ہے۔ پاکستان غیر ممالک سے اناج منگا رہا ہے اس میں سے سرحد کو بھی ضرور حصہ دے گا۔ اناج کی کمی کو ہمیشہ کیلئے دور کرنے کے لئے مرکزی حکومت نے بہت سی سکیمیں تیار کی ہیں جن پر بہت جلد عمل شروع کر دیا جائے گا۔ ورتک اور درگئی سے پیدا ہونے والی بجلی کے ذکر میں آپ نے کہا کہ بجلی کی رو جاری ہو جانے سے صوبہ کی صنعتی ترقی بہت جلد شروع ہو جائے گی۔ نیز مردان کی مل کے چالو ہو جانے سے سارے مغربی پاکستان میں کھانڈ کی کمی کی شکایت رفع ہو جائے گی۔ افغانستان کے تعلقات کے ذکر میں آپ نے کہا۔ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات نہایت خوشگوار اور برادرانہ ہیں۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ تمام اسلامی ممالک سے ہمارا رابطہ نہایت گہرا ہو جائے۔

## پچاس ہزار پٹھانوں کی فوجی تربیت

کراچی ۱۹ نومبر۔ ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ سرحد کے پچاس ہزار قبائلی پٹھانوں کو پوری طرح فوجی تربیت دی جا رہی ہے۔ اور جدید ترین اسلحہ سے انہیں لیس کیا جا رہا ہے بوقت ضرورت وہ پاکستان کی نہایت مستعد فوج ثابت ہوں گی۔

## مغربی پنجاب میں درخت لگانے کی مہم

لاہور ۱۹ نومبر چیف کنزرویٹر محکمہ جنگلات مغربی پنجاب نے ایک سکیم تیار کی ہے جس کے ماتحت دس سال کے عرصہ میں مغربی پنجاب کے کل رقبے کے تقریباً ۲۰ فیصدی حصے میں درخت لگائے جائیں گے۔ اس وقت جنگلات کے رقبہ کا تناسب صرف ۲۶ فیصدی ہے۔

صوبے کی تقسیم سے مغربی پنجاب میں صرف ۹۵۶۱۶۰ ایکڑ جنگلات حاصل ہوئے۔ کل پنجاب میں ۳۴۱۲۲۸۰ ایکڑ رقبہ کے جنگلات تھے گویا ۲۸ فیصدی حصہ مغربی پنجاب کے حصے میں آیا اور ۷۲ فیصدی حصہ مشرقی پنجاب میں رہا۔ نئی سکیم کے ماتحت قریباً ۷۴ لاکھ ایکڑ زمین پر درخت لگائے جائیں گے یہ مغربی پنجاب کے ۲۰.۷ فیصدی حصہ ہے۔ اس رقبے سے ہر سال سات کروڑ جیتنی لاکھ من ایندھن حاصل ہو گا اور صوبے میں ایندھن کی کوئی قلت نہ رہے گی۔

## وزیر مہاجرین کا دورہ

کراچی ۱۹ نومبر۔ وزیر مہاجرین خواجہ شہاب الدین عنقریب کشمیر کے مہاجرین کی دیکھ بھال کے لئے سیالکوٹ، گجرات، جہلم اور راولپنڈی کے اضلاع کا دورہ کریں گے آپ نے ایک بیان میں بتایا۔ کشمیر کے مہاجرین پاکستان پر ایک دوسری مصیبت ہوگی۔ لیکن پاکستان کسی صورت میں بھی اس سے اثر پذیر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اسے بہرحال ان سے بہتر سلوک کرنا ہوگا۔ آپ نے نوجوانوں کے اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ ملک کی دفاعی سکیموں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں اور پاکستان کو مضبوط بنانے کے لئے رنج، مخفل کو درست کریں اور نیشنل گارڈ میں شمولیت اختیار کر کے فوجوں کا کام ہلکا کریں۔

## تیسری جنگ کی بنیاد

پیرس ۱۹ نومبر آج جنرل اسمبلی کے اجلاس میں روس کی تجویز تخفیف فوج و اسلحہ پر پھر بحث ہوئی۔ روسی نمائندے نے اس کی تائید میں کہا کہ تمام مغربی طاقتیں روس کی مخالفت کے لئے بہت زیادہ طاقت اور اسلحہ جمع کر رہی ہیں۔ امریکی نمائندے نے کہا کہ روس اپنے غلط رویے سے تیسری جنگ کی بنیاد رکھ رہا ہے۔

## پاکستانی سپاہ کی واپسی

کراچی ۱۹ نومبر دو سو پاکستانی سپاہی جو گذشتہ جنگ عظیم میں جاپان کے ہتھیار ڈالنے کے وقت سے لیکر اس وقت تک انڈونیشیا میں موجود تھے کی واپسی کا انتظام ہو چکا ہے یہ انتظام پاکستان کے خیر سگالی وفد کے کہنے پر ہوا ہے۔

## وزیر اعظم پاکستان کا خطاب

۱۹ نومبر۔ آج وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں نے کابینہ مغربی پاکستان سے ملاقات کی۔ اس کے بعد سرکاری افسروں سے خطاب کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ سرکاری افسران کو اقلیتوں سے نہ صرف منصفانہ بلکہ فیاضانہ سلوک کرنا چاہیئے۔ اس کے علاوہ ترقیاتی سکیموں پر عمل کرنے پر بھی آپ نے زور دیا۔

## ادویہ کے لیبلوں کے متعلق نئے قواعد کا نفاذ

لاہور ۱۹ نومبر مغربی پنجاب میں یکم جنوری ۱۹۴۹ء سے رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ پیٹنٹ یا ملکیتی ادویہ کے لیبلوں کے متعلق نئے قواعد پر عمل کرنا ضروری ہوگا۔ ان قواعد کی رو سے رجسٹرڈ پیٹنٹ یا ملکیتی دوائی کے پیکٹ کے بیرونی لیبل پر حروف "C.D.L." اور مرکزی ڈرگ لیبارٹری کا دیا ہوا نمبر چھپا ہوا یا پکی سیاہی سے لکھا ہونا چاہیئے۔ غیر رجسٹرڈ پیٹنٹ یا ملکیتی ادویہ کی صورت میں بیرونی لیبل پر پورا نسخہ یا اجزاء کی فہرست دی جائے۔ بیرونی لیبل پر اس کے علاوہ اور کوئی عبارت یا اشتہار وغیرہ نہیں ہونا چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## کشمیری پناہ گزینوں کی آبادکاری پر غور و خوض

کراچی ۱۹ نومبر:۔ ہندوستان سے آئے ہوئے پناہ گزینوں کی بحالی کا کام کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ اور اب حکومت پاکستان کشمیر سے آتے ہوئے مسلمانوں کی زبوں حالی کو دور کرنے کی تجویز پر غور و خوض کر رہی ہے کشمیری مسلمان بڑی تعداد میں مغربی پنجاب پہنچ رہے ہیں۔ ظاہر کیا گیا ہے کہ ان لوگوں کی پاکستان میں آبادکاری عارضی نوعیت کی ہوگی۔ کیونکہ توقع ہے کہ وہ جلد ہی اپنے گھروں کو واپس جانے کے قابل ہو جائیں گے۔

کشمیری پناہ گزینوں کی آمد سے پیدا شدہ صورت حال کا بذات خود معائنہ کرنے کے لئے مغربی پنجاب اور کشمیر کی سرحد پر ایک ہفت روزہ دورہ کے لئے پناہ گزینوں کے وزیر خواجہ شہاب الدین کے ۲۸ نومبر کو روانہ ہونے کی توقع ہے۔ وہ اس معاملہ پر مغربی پنجاب کے وزیر اعظم اور ان کی حکومت سے بھی گفت و شنید کریں گے۔

خواجہ شہاب الدین کے ہمراہ پناہ گزینوں کی وزارت کے سیکرٹری بھی ہوں گے۔ یکم دسمبر تک ان کے دارالحکومت میں واپس آ جانے کی توقع ہے (داستار)

## اقتصادی کمیٹی کی سفارشات

نئی دہلی ۱۹ نومبر:۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی مقرر کردہ اقتصادی کمیٹی نے اطلاعات اور براڈکاسٹنگ کی وزارت کی جانب سے شائع ہونے والے کئی رسالوں کو بند کرنے کی ہدایت کی ہے۔

اطلاع ہے کہ کمیٹی نے اس نظریہ کا اظہار کیا ہے کہ جن سرکاری رسائل میں حکومت کی پبلسٹی نہ ہوتی ہو ان کی اشاعت بند کر دینی چاہیئے۔ (داستار)

## کیا برطانیہ نے فرانکو کی امیدوں پر پانی پھیر دیا تھا؟

لندن ۱۹ نومبر:۔ ایک امریکی میگزین "میتھیو ڈوبیک" نے اپنے نامہ نگار کی جنرل فرانکو سے ملاقات کو بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جنرل فرانکو کا مطلب ہے۔ کہ اگر برطانیہ اعتراضات نہ کرتا تو اسپین اور امریکہ کے درمیان بہت پہلے مفاہمت ہو جاتی۔

کہا جاتا ہے کہ فرانکو نے اس بات کا بھی انکشاف کیا ہے۔ کہ فرانس کے جنرل اسٹاف نے ایک سال قبل یہ درخواست کی تھی کہ اگر جنگ چھڑ جائے تو کیا اسپین فرانس کی فوجوں کو شمالی افریقہ جانے کے لئے اپنے ملک میں سے راستہ دے دیگا۔

جنرل فرانکو کا خیال ہے۔ کہ امریکہ روس کی فوجوں کی طاقت بہت ہی زیادہ سمجھے ہوئے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ روس کی فوج کا اخلاق اور اس کی ہمت بہت پست ہے (داستار)

## پاکستان فروری میں تباہ کن جہاز حاصل کرلے گا۔

لندن ۱۸ نومبر۔ اگرچہ "اون سلو" اور "اونا" نامی تباہ کن جہازوں کو فروری کے مہینے سے پہلے نہیں دیا جائے گا۔ مگر پھر بھی ان جہازوں کو پاکستان کے حوالے کئے جانے کی رسم کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ پاکستان کی نیوی کا بہت سا عملہ تربیت کے لئے "جہلم" جہاز میں سوار ہو کر آیا ہوا ہے۔ فروری سے قبل پاکستان کی نیوی کا ایک اور دستہ کراچی سے یہاں پہنچ جائے گا۔ یہ پارٹی برطانیہ میں تربیت کے لئے آئندہ سال کے اوائل میں آ جائے گی۔ ان تباہ کن جہازوں کو حوالے کرنے کی رسم نہ صرف سیاسی رسم ہوگی۔ بلکہ برطانیہ اور پاکستان کی نیوی کے رشتہ کو اور مضبوط بنانے کی غرض سے بہت دھوم دھام سے ادا کی جائے گی۔ (اسٹار)

## چین کی جنگ مشرق بعید کے ممالک کی قسمتوں کا فیصلہ کر دے گی

### ڈیلی ٹیلیگراف کے فوجی نامہ نگار کا تبصرہ

لندن ۱۸ نومبر۔ چین کی جنگ نہ صرف چین کے ۴۵ کروڑ باشندوں کی قسمت کا فیصلہ کرے گی۔ بلکہ اس بات کے بھی امکانات ہیں کہ اس جنگ کی وجہ سے چین کے ایشیائی پڑوسی ممالک کے لوگوں کی قسمتوں کا بھی فیصلہ ہو جائیگا۔

یہ بیان دیتے ہوئے ڈیلی ٹیلیگراف کا فوجی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جارج مارشل نے لکھا ہے کہ اگر اشتراکیوں نے جنوبی کوریا پر قبضہ کر لیا۔ تو اس سے جاپان میں امریکہ کی پوزیشن کو دھکا لگے گا۔ اس طرح جنوب مشرقی ایشیا میں بھی حالت بہت زیادہ خراب ہو جائے گی۔

چین میں جنوب کی طرف اشتراکی پیش قدمی کی وجہ سے یہ خطرہ زیادہ بڑھ جاتا ہے کہ اشتراکی تمام جنوب مشرقی ایشیا میں گڑبڑ کرانے میں کامیاب ہو جائیں گے یہ ایک قسم کا جوا ہے جو آجکل اشتراکی چین میں کھیل رہے ہیں۔ نامہ نگار نے کہا ہے کہ چین کی حکومت ان کی درخواست کر کے امن میں نہیں رہ سکتی۔ صرف بے وقوف لوگ ہی آدم خور شیر سے دوستی کرتے ہیں۔ فوجی نامہ نگار نے مزید بتلایا اگر چین میں فتح ہوئی۔ تو وہ امریکہ کے کمانڈروں اور اس کے اسلحہ کی بدولت حاصل ہوگی۔ جن کو حکومت کی فوجوں کی کمان سنبھالنے کے لئے روانہ کیا جائے گا۔ اور امریکہ کے اسلحہ ہی سے فتح ہو سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کافی تعداد میں امریکہ کی فوج اور ہوائی جہاز ہونے چاہئیں۔ اس قسم کے مضبوط فوجی اڈے کے ساتھ ہی وہاں ایک مضبوط حکومت قائم کی جا سکتی ہے۔ وہاں کسی اور صورت میں حکومت کے مستقل قیام کا کوئی امکان نہیں ہے۔ (داستار)

## برلن کے نظم و نسق کو درہم برہم کرنیکی کوشش

برلن ۱۸ نومبر۔ روسیوں نے برلن کی سوشل جمہوری پارٹی کے منتخب میئر کو برطرف کر دیا ہے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ جان آرنسٹ رائٹر کی برطرفی سے روس برلن کے نظم و نسق کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مغربی اتحادی یقین کرتے ہیں کہ روس کے اس اقدام سے پروپیگنڈا کے علاوہ اور بھی مقصد ہے کیونکہ پہلی مرتبہ روسیوں نے ایک منتخب شدہ کونسلر اور ایک عہدے دار کو برطرف کیا ہے۔ برطرفی سے قبل برلن کے روسی اخبارات آرنسٹ رائٹر اور دیگر جرمن حکام کے خلاف پروپیگنڈا کر رہے تھے۔ اور ان پر جنگ پھیلانے کے الزامات لگا رہے تھے

خیال کیا جاتا ہے کہ نظم و نسق کو مزید درہم برہم کرنے کے لئے اور لوگوں کو بھی برطرف کیا جائے گا۔ (داستار)

## کراچی میں بلجیم کے تجارتی مشن کی آمد

کراچی ۱۹ نومبر۔ آج معلوم ہوا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کے امکانات کا معائنہ کرنے کے لئے بلجیم کے ایک تجارتی مشن کے جلد ہی یہاں پہنچنے کی توقع ہے۔ یہ تجارتی مشن ہندوستان بھی جائے گا۔ مشن مذکور حکومت پاکستان سے گفت و شنید کرے گا اور غالباً مقامی تجارتی اداروں سے بھی ملاقات کرے گا۔

یاد ہوگا کہ پاکستان نے حال ہی میں بلجیم سے لوہا اور فولاد خریدا تھا۔ جس کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی تھی (داستار)

## گرل گائیڈ تحریک کی مقبولیت

لندن ۱۸ نومبر دنیا کے مختلف ملکوں میں دس لاکھ لڑکیاں گرل گائیڈ تحریک سے وابستہ ہیں پہلی بڑی لڑائی سے پہلے جب بوائے سکاؤٹ تحریک پھیلی۔ تو لڑکیوں کے دل میں بھی اس قسم کی تحریک میں حصہ لینے کی خواہش پیدا ہوئی۔ لارڈ بیڈن پاول نے ۱۹۰۸ء میں بوائے سکاؤٹ تحریک کی بنیاد رکھی تھی۔ جب برطانیہ کی لڑکیوں میں بھی اسی تحریک کے نمونہ پر کام کرنے کی خواہش پیدا ہوئی تو لارڈ بیڈن پاول اور ان کی بہن نے لڑکیوں کی اس تحریک کو منظم کرنا شروع کیا۔ جب ۱۹۱۲ء میں لارڈ بیڈن پاول نے شادی کی۔ تو لیڈی بیڈن پاول نے اپنا تمام تر وقت گرل گائیڈ تحریک کے لئے وقف کر دیا۔ آج سے تیس برس پہلے لیڈی بیڈن پاول کو چیف گائیڈ چنا گیا۔ اس تحریک کا مقصد آٹھ سال سے بڑی عمر کی لڑکیوں میں جمہوری اصولوں کی نشر و اشاعت کرنا ہے۔ اس تحریک میں دنیا بھر کے ملکوں کی لڑکیاں مقررہ ضوابط کی پابندی کے ساتھ شریک ہو سکتی ہیں۔ سکاؤٹوں کی طرح گائیڈ بھی کھلی ہوا میں اپنے پروگرام پر عمل کرتی ہیں۔ صداقت صفائی اور دوسروں کی مدد اس تحریک کے بڑے اصولوں میں سے ہیں۔ اس تحریک کے ساتھ ۳۲ ملک وابستہ ہیں۔ ہر سال اس تحریک کا بین الاقوامی میلہ لگتا ہے۔ جس میں عالمگیر شہریت کے اصولوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔ (ب-ا-س)

## موسمی خبروں کی اشاعت

لندن ۱۹ نومبر۔ برطانیہ میں موسمی خبروں اور موسمی اندازوں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ حالیہ تحقیقات نے ثابت کر دیا ہے کہ گزشتہ اڑھائی برس کی مدت میں جنوب مشرقی انگلستان اور لندن میں موسم کے متعلق ۸۷ فیصدی اندازے ٹھیک ثابت ہوئے۔ اس صحت کی وجہ یہ ہے کہ جنگ کے دوران میں موسمیات کے ماہروں نے بہت زیادہ کامیابی حاصل کی۔ یہ امر کا اظہار دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا۔ کہ ۱۸۶۲ء میں ڈیلی نیوز نے انگلستان کے ۲۹ شہروں کے موسمی حالات چھاپنے شروع کئے۔ ان خبروں کی اشاعت کے بعد موسمی چارٹ تیار ہونے لگے۔ ایک ایک کر کے دنیا بھر کے ملک برطانیہ کی پیروی کرنے لگے۔ برطانیہ میں موسمیات کا پہلا ادارہ ۱۸۵۵ء میں قائم کیا گیا۔ ۱۹۱۹ء میں موسمیات کی قومی سروس کو وزارت فضائیہ کے کنٹرول میں دے دیا گیا۔ جب دوسری عالمگیر جنگ چھڑی تو مرکزی دفتر کو بیڈفورڈ شائر کے علاقے کے ایک پرانے قصبے ڈنس ٹیبل میں منتقل کر دیا گیا۔ یہ مرکزی دفتر ابھی تک اسی جگہ ہے۔ دفتر موسمیات کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس دفتر میں ۴۲ ہزار ۲ افراد کام کرتے ہیں۔ اور اس دفتر کا سالانہ بجٹ دو کروڑ اٹھارہ لاکھ چالیس ہزار روپے ہے۔ جنگ کے زمانے میں موسمی خبروں کی اشاعت روک دی گئی تھی۔ لیکن جنگ کے بعد اس سلسلے کو پھر سے جاری کر دیا گیا۔

(ب-ا-س)

روزنامہ الفضل
۲۰ نومبر ۱۹۴۸ء

# مذہب ہی اشتراکیت کا مقابلہ کرسکتا ہے

مسٹر جیمز ڈیلون آئرلینڈ کے زراعتی سیکرٹری نے رائٹر کے سامنے جنگ کے امکان کے تدارک کی ایک تجویز بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ آج جو سوال دنیا حل کر رہی ہے وہ یہ ہے کہ آیا ہمارے مستقبل پر یہ فلسفہ کہ زندگی کی بنا محض اور مادیات پر ہے حاوی رہے گا یا دنیائے مسیحیت کی روایات غالب رہیں گی آپ نے فرمایا کہ اس امر کا فیصلہ ان نتائج سے ہو جائے گا جو روس کی یورپ پر قبضہ حاصل کرنے کی سعی و کوشش سے برآمد ہوں گے۔

مسٹر ڈیلون کے اس بیان سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ روس کی اشتراکی تحریک کو محض ایک مادی تحریک خیال کرتے ہیں اور آپ کے خیال میں اگر روس یورپ پر غالب آگیا تو دنیائے مسیحیت کی روایات کا خاتمہ ہو جائے گا۔ گویا روس تو مادیات کا علمبردار ہے اور جمہوریت ان روحانی قدروں کی علمبردار ہے جو مسیحیت کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ روس کی اشتراکی تحریک کی بنا تمام تر الحادی ہے اور اس کی الف، بے حیوانیت اور نفسانیت یعنی پیٹ سے شروع ہوتی ہے۔ اشتراکیت کے نزدیک انسان سب سے بڑا حیوان ہے اور اس کی زندگی کا سوا اس کے اور کوئی مقصد نہیں کہ وہ اپنی خواہشات کی تسلی کے لئے ذرائع معلوم کرے۔

بے شک اشتراکیت انسانی زندگی سے ان تمام باتوں کو منفی کر دیتی ہے جن کا تعلق انسان کی روحانی ہنگ و دو سے ہے وہ ان تمام قویٰ سے انکار کرتی ہے جو پیٹ اور حیوانیت کے سوا انسان میں پائے جاتے ہیں کم سے کم وہ ان کے لئے کوئی قیمت مقرر کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسا نظریہ حیات جو اشتراکیت پیش کرتی ہے بغیر حکومتی تشدد کے زیادہ دیر تک کسی قوم یا ملک میں زیر عمل نہیں رہ سکتا۔ اگر انسان صرف سرتاپا پیٹ ہی ہوتا تو خود بخود افراد اور اقوام اپنے تئیں پیٹ کے دھندوں تک محدود بنا لیتیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ انسان سارے کا سارا پیٹ نہیں ہے بلکہ اس میں دیگر اعضاء بھی ہیں وہ ہمیشہ اپنی بھوک کے مٹانے کی فکر میں اپنا تمام وقت نہیں گزار سکتا۔ اس کی زندگی میں ایسے بھی بہت سے لمحے آتے ہیں۔ جب وہ باوجود بھوکا ہونے کے بھوک کو فراموش کر دیتا ہے۔ جب وہ اپنے آپ کو پیٹ کی سطح سے کہیں بلند محسوس کرتا ہے۔ مسٹر ڈیلون نے دنیائے مسیحیت کی روایات کو مادیات کے مقابل میں رکھ کر انسانی حیات کے انہی پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور روس کے مقابلہ میں جمہوری اقوام کو انسانی فطرت کے بلند تر اور ارفع پہلوؤں کا علمبردار تصور کیا ہے۔

ہم یہ ماننے کے لئے تیار ہیں۔ کہ جمہوری ممالک اور اقوام اشتراکیت کے سراسر الحادی اور مادی تصورات کے مقابلہ میں زبانی طور پر ضرور انسانی حیات کے بلند تر مقاصد کی نگہداشت کے دعویدار ہیں۔ لیکن اگر ان موثرات کا جو اس وقت تمام مغربی تہذیب میں عمل کرتے ہوئے نظر آتے ہیں غور سے مطالعہ کیا جائے۔ تو صاف نظر آئے گا کہ جن دنیائے مسیحیت کی روایات کو مسٹر ڈیلون نے مادیات کے مقابلہ میں پیش کیا ہے وہ موجودہ مغربی تہذیب سے اسی طرح مفقود ہیں جیسا کہ روسی اشتراکیت سے۔

کیا دنیائے مسیحیت کی روایات کا دعوے محض ایک فریب نہیں ہے کیا جمہوری اقوام بھی مادی اور الحادی ہلاکت کے غار کے کنارے پر کھڑی نہیں۔ بے شک ممالک متحدہ کی انجمن میں اور اخباروں میں اقوام میں صلح و محبت اور انصاف کو قائم کرنے کے بلند بانگ دعوے تو ضرور کئے جاتے ہیں لیکن سوال تو یہ ہے۔ کیا یہ بلند بانگ دعوے کرنے والے عملاً بھی ان دعاوی کی تائید کرتے ہیں؟

ہم تو یہی دیکھ رہے ہیں کہ دونوں متقابل گروہ ایک ہی منزل کی طرف دوڑے جا رہے ہیں اگرچہ دونوں کے راستے جدا جدا ہیں۔ کیا مسٹر ڈیلون خوش آیند باتوں کے سوائے دنیائے مسیحیت کی روایات کا نام و نشان بھی کہیں بتا سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آجکل کے یورپ کو مسیحی یورپ سمجھنا ہی محض ایک خوش فہمی ہے۔ ورنہ یورپ تو کئی صدیوں سے مسیحیت سے تائب ہو چکا ہوا ہے۔ اور صرف دنیاوی دانشمندی کا گرویدہ بنا ہوا ہے۔ اور یہ اشتراکیت ہے کیا؟ یقیناً یہ براہ راست نتیجہ ہے اس ذہنیت کا جو پچھلی چند صدیوں سے یورپ میں نشو و نما پا رہی ہے۔

مسٹر ڈیلون کے بیان سے زیادہ سے زیادہ جو بات ثابت ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ یورپ اپنی بے خدا تہذیب کے نقصانات محسوس کرنے لگا ہے۔ اور اگرچہ یہ لوگ فی الحال محض ایک پالیسی کے طور پر ہی خدا تعالے کا نام لینے لگے ہیں۔ لیکن پھر بھی یہ اچھے آثار ہیں۔ اور یقین کیا جا سکتا ہے۔ کہ کبھی وہ حقیقی طور پر بھی اللہ تعالے کی طرف رجوع کرنے لگیں گے اور صلح و محبت اور انصاف کے حقیقی جذبات بھی ان کے سینوں کو مضطرب کرنے لگیں گے لیکن پھر سوال یہ ہے کہ کیا یورپ کی موجودہ ذہنیت کی موجودگی میں دنیائے مسیحیت کی روایات کی تجدید ان اقوام میں ممکن ہے۔ کیا وہ عقلی بیداری جو ان ممالک میں پیدا ہو چکی ہے۔ وہ ان کو اجازت دے سکتی ہے۔ کہ وہ کسی ایسی ہستی پر پھر ایمان لے آئیں جو انسان بھی ہو اور خدا بھی۔ جبکہ یورپ کی گزشتہ صدیوں کی تاریخ بتاتی ہے۔ کہ یہی غیر معقول اعتقاد تھا جو ان کو خالص دنیاوی دانشمندی کی طرف دھکیل کر لے گیا تھا۔

بے شک یورپ اس وقت ایک مذہب کی تلاش میں ہے۔ لیکن وہ مذہب پولوس کا ایجاد کردہ مسیحی مذہب نہیں ہو سکتا۔ وہ آج صرف اس مذہب کو قبول کر سکتا ہے۔ جو اس کی عقلی بیداری کے تقاضات کو پورا کر سکتا ہو۔ وہ پھر ان توہمات کے طلسمات میں اپنے آپ کو نہیں گرفتار ہونے دے گا۔ جس میں وہ ازمنہ تاریک میں گرفتار تھا۔

اس موقعہ پر ہم مسٹر ڈیلون کو ان کے ہم وطن مسٹر برناڈ شا کا وہ قول یاد دلاتے ہیں جو بہت دیر ہوئی ان کی زبان سے نکلا تھا۔ اور جو یہ ہے کہ دنیا کا آئندہ مذہب صرف اسلام ہی ہو سکتا ہے۔ اگر موصوف واقعی اشتراکی الحاد اور تشدد کو دنیا کے لئے مضر اور نقصان دہ سمجھتے ہیں۔ اور مذہب کو اس کا مداوا خیال کرتے ہیں تو ان کو چاہیئے کہ وہ دنیائے مسیحیت کی روایات کے احیاء کا خیال ترک کر دیں کیونکہ دنیا نے جو عقلی بیداری میں ترقی کی منازل طے کرلی ہیں ان سے پسپائی اب ناممکن ہے اب دنیا کو صرف اسی مذہب سے تسلی ہو سکتی ہے جو معقول اور فطرت کے مطابق ہو۔ جو تمام انفرادی اور اجتماعی زندگی پر حاوی ہو۔ جو اس کی اس جدوجہد میں صحیح راہ نمائی کر سکے۔ جس کے راستے علوم جدیدہ نے انسان کے لئے کھول دیئے ہیں۔ جو انسانیت اور دنیا سے نفرت نہ سکھاتا ہو۔ بلکہ فطری قوتوں کے صحیح استعمال کا سبق دیتا ہو۔ جو اللہ تعالے کو دنیا کے کارخانہ سے علیحدہ اور روٹھا ہوا نہیں بلکہ اس میں کام کرتا ہوا اور اسکو چلاتا ہوا دکھا سکے۔ صرف ایسا مذہب ہی موجودہ دنیا کے لئے قابل قبول ہو سکتا ہے۔ اور صرف ایسے مذہب کو ہی اختیار کرنے سے یورپ کی جمہوری اقوام اشتراکیت پر فتح پا سکتی ہیں۔ کیونکہ صرف ایسا مذہب ہی تمام بنی نوع انسان میں حقیقی مساوات اور عدل و انصاف کا معیار قائم کر سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ان دو ہفتوں میں انتہائی جدوجہد سے کام لیں

### عہدیداران جماعت سے ضروری گزارش

تحریک جدید کے بہت سے وعدے ابھی واجب الادا ہیں۔ اور ادائیگی کی آخری تاریخ قریب آچکی ہے۔ عہدہ داران جماعت کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ ان دو ہفتوں میں انتہائی جدوجہد سے کام لے کر ہر اس مخلص کے پاس پہونچیں۔ جس کا وعدہ ابھی ادا نہیں ہوا۔ اور اسے وعدے کی ادائیگی کی تحریک کریں۔ اور اس طرح آخری تاریخ سے پہلے پہلے اپنی جماعت کا بجٹ پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ (نائب وکیل المال تحریک جدید)

## انتقال

سطیع اللہ صاحب سیالکوٹ سے بذریعہ فون اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم شیخ احمد اللہ صاحب جمعرات کی رات کو بارہ بجے انتقال فرما گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے اور نہایت مخلص خادم سلسلہ تھے۔ احباب مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں:

---

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی الفضل دوسروں سے مانگ کر پڑھتا ہے۔ وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔

# قانون قدرت اور قانون شریعت

از دیباچہ تفسیر القرآن مصنفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو اس کے فرائض کی طرف توجہ دلانے کے لئے اور ترقی کے راستہ پر اسے گامزن کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے دو قسم کے قانون جاری کئے ہیں۔ ایک قانونِ قدرت۔ اس کا تعلق انسان کی مادی ترقی کے ساتھ ہے۔ چونکہ اس کا تعلق روح کے ساتھ براہ راست نہیں اسلئے اس قانون کے توڑنے پر اس کا طبعی نتیجہ نقصان کی صورت میں تو نکلتا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کی ناراضگی اور خفگی اس پر نہیں ہوتی۔ یہ قانون خدا تعالیٰ نے خود مادہ کے اندر ودیعت کر دیا ہے۔ اسلئے کوئی بیرونی علم اس بارہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آتا دوسرا قانون قانون شریعت ہے اس کا تعلق روحانی اصلاح کے ساتھ ہے اس قانون کے توڑنے پر خدا تعالیٰ کی ناراضگی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس قانون کے پورا کرنے سے ہی انسان اس مقصد کو پورا کر سکتا ہے۔ جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے۔ اور اس قانون کو توڑنے کی وجہ سے وہ اس مقصد سے محروم رہ جاتا ہے۔ جس کے لئے خدا نے اسے پیدا کیا ہے۔ پس جب کوئی شخص اس قانون کو توڑتا ہے۔ تو وہ خدا تعالیٰ کو ناراض کر دیتا ہے لیکن ہر قانون شریعت کے توڑنے کا یہ نتیجہ نہیں ہوتا کہ انسان کلی طور پر اپنے مقصد میں ناکام ہو جائے۔ بلکہ اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ یہ تمام قانون مجموعی طور انسان کی روح کی پاکیزگی اور بلندی کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ لیکن جس طرح قانون قدرت کے توڑنے سے ضروری نہیں کہ ہر قانون شکنی کی وجہ سے تباہی اور بربادی آجائے یا ہر بدپرہیزی کی وجہ سے ضرور بیماری پیدا ہو۔ اسی طرح ضروری نہیں کہ قانون شریعت کا ہر حکم ٹوٹ جانے کی وجہ سے انسان اپنے مقصد سے بالکل محروم رہ جائے یا خدا تعالیٰ کا غضب اس پر نازل ہو جائے۔ کیونکہ شریعت کے تمام احکام اصولی طور پر انسان کی درستی کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں اور شریعت کا تمام نظام اسی مقصد کے لئے ہے۔ ایک وسیع نظام جو مختلف طریقوں سے ایک ہی غرض کے لئے اپنا اثر ڈال رہا ہے۔ اگر اس کا کوئی حصہ اپنا کام کرنے سے عاری رہ جائے تو ضروری نہیں ہوتا کہ مقصود نتیجہ پیدا نہ ہو۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ جس حصہ نے اپنے کام میں کوتاہی کی ہے دوسرے حصوں کا اثر اسکی کمزوری پر غالب آجائے اور مقصود نتیجہ پھر بھی پیدا ہو جائے۔ انسان کا وجود ہی ایک مرکب وجود ہے۔ انسان کی زندگی ہوا، پانی، غذا اور مختلف چیزوں پر انحصار رکھتی ہے

بعض دفعہ ان ذرائع میں سے کسی میں کچھ نقص بھی ہو جاتا ہے۔ مگر دوسری چیزوں کے اثر کی وجہ سے وہ بیمار نہیں ہوتا۔ اسی طرح شریعت ہے کہ وہ ان احکام پر مشتمل ہے۔ جو انسانی روح کی ترقی کے لئے ضروری ہیں اور ان کا مجموعی اثر انسان کی روحانی ترقی پر پڑتا ہے۔ پس جب تک خدا تعالیٰ کی حکومت یا اس کے انبیاء کی حکومت کے انکار کی روح نہ پیدا ہو جائے صرف غلطی یا کمزوری کی وجہ سے انسانی عمل میں اگر کوئی خامی رہ جائے تو ضروری نہیں کہ ایسی خامی انسان کو اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں ناکام کر دے

ہاں اگر خامی بہت بھی ہو تو سچی توبہ اور دعا بھی اس کا ازالہ کر سکتے ہیں اوپر کے دو قانونوں کے علاوہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ دو اور قانون بھی ہیں ایک قانون تمدن اور دوسرا قانون اخلاق یہ دونوں قانون درحقیقت قانون قدرت اور قانون شریعت کی سرحدیں ہیں۔ قانون اخلاق قانون شریعت کی طرف کی حد ہے۔ اور قانون تمدن قانون قدرت کی طرف کی سرحد ہے۔ اسلئے یہ دونوں قانون بہت کچھ آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ بہت سے تمدنی قانون کی بنیاد قانون اخلاق پر ہوتی ہے۔ اور بہت سے اخلاقی قانونوں کی بنیاد قانون تمدن پر ہوتا ہے انسان چونکہ مدنی الطبع پیدا ہوا ہے۔ اسلئے وہ ان دو قانونوں کا محتاج تھا۔ چونکہ قانون تمدن قانون قدرت سے ملتا ہے۔ اسلئے خدا تعالیٰ نے اس کا اختیار زیادہ تر بنی نوع انسان کو دیا ہے اور چونکہ قانون اخلاق قانون شریعت سے ملتا ہے۔ اسلئے قانون اخلاق کو قانون شریعت کے اندر داخل کیا گیا ہے گو اسکی بعض شقوں کو بنی نوع انسان کے سپرد بھی کر دیا گیا ہے۔ تمام دنیا کا نظام ان چاروں قانون سے چل رہا ہے۔ قانون قدرت میں بھی کسی کا دخل نہیں۔ خدا ہی کی طرف سے وہ آتا ہے اور قانون شریعت میں بھی کسی انسان کا دخل نہیں وہ بھی خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے آتا ہے۔ لیکن قانون تمدن اور قانون اخلاق میں خدا تعالیٰ اور انسانی نظام شریک ہو جاتے ہیں۔ کچھ راہنمائی خدا تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے اور کچھ اختیار انسان کو دیا جاتا ہے۔ اور اس طرح خدا اور بندے کے تعاون سے اس دنیا کے نظام کو بہتر سے بہتر بنایا جاتا ہے۔ جب تک یہ دو دریا متوازی چلتے رہتے ہیں اس وقت دنیا میں امن قائم رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت کے ساتھ ملکر انسان بھی دنیا میں ایک مفید اور بابرکت حکومت قائم کر لیتا ہے۔ اور جب یہ دو دریا مختلف جہات کو چلنے شروع ہو جاتے ہیں یا دوسرے لفظوں میں یہ کہو کہ انسانی عقل کی ندی اپنی کمزوری کی وجہ سے اپنے رستہ سے بدل جاتی ہے اور خدائی راہنمائی کی ندی کے ساتھ ساتھ چلنے کی برکت سے محروم ہو جاتی ہے تو دنیا میں فساد و جھگڑا اور لڑائی پیدا ہو جاتی ہے اور دنیا پر نہ خدا کی بادشاہت رہتی ہے نہ انسان کی۔ بلکہ شیطان کی بادشاہت قائم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ انسان خدا تعالیٰ کی ہدایت کے ساتھ ہی انسان بنتا ہے۔ ورنہ وہ وحشی جانوروں میں سے ایک جانور کی طرح ہوتا ہے۔

انسان کو خدا تعالیٰ کا مقرب بنانے کے لئے ضروری تھا کہ اسے صاحب اختیار بنایا جاتا۔ اس وجہ سے قرآن کریم بتاتا ہے۔ کہ انسان اس دنیا کے ایک حصہ میں مختار ہے اور ایک حصہ میں مقید ہے وہ مقید ہے قانون قدرت کے معاملہ میں۔ لیکن مختار ہے قانون شریعت کے معاملہ میں۔ قانون قدرت کے معاملہ میں وہ مقید ہے۔ اسلئے کہ قانون قدرت پر عمل کرنے کی وجہ سے وہ کوئی روحانی ترقی حاصل نہیں کرتا اور قانون شریعت میں اسے عمل کی آزادی دی گئی ہے۔ اسلئے کہ قانون شریعت پر عمل کرنے سے وہ انعام کا مستحق ہوتا ہے اور انعام اسی صورت میں ملا کرتا ہے۔ جبکہ آزادیٔ عمل حاصل ہو جبری طور پر کرائے ہوئے کام کے بدلہ میں انعام نہیں ملا کرتا۔

قرآن شریف اس بات کو بھی تسلیم کرتا ہے۔ کہ انسان کی روحانی حالت بھی اسکے جسمانی حالات سے متاثر ہوتی ہے اور جس حد تک وہ اس سے متاثر ہوتی ہے اس کے اعمال یقیناً محدود ہو جاتے ہیں۔ قرآن کریم اس کا جواب یہ بتاتا ہے کہ خدا تعالیٰ انسانی اعمال کی قیمت اس کے ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے لگائے گا۔ مثلاً اگر ایک شخص لاکھوں روپے کا مالک ہو کر دنیا کی بہتری اور بھلائی کے لئے سو روپیہ خرچ کرتا ہے۔ اور ایک دوسرا شخص صرف چند روپوں کا مالک ہو کر دنیا کی بھلائی کے لئے اپنا سارا مال خرچ کر دیتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ کی طرف سے دونوں کو ایک سا ثواب نہیں ملے گا۔ جس نے چند روپے خرچ کئے تھے۔ گو اس کے روپے تھوڑے تھے مگر اسے ثواب زیادہ ملے گا۔ کیونکہ اسکے ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کہا جائے گا۔ کہ اس نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ لیکن جس نے لاکھوں اور کروڑوں روپے کے ہوتے ہوئے ایک سو روپیہ کی مدد کی اس کے ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ اس نے اپنی طاقت کا ہزارواں یا لاکھواں حصہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا۔ پس خدا تعالیٰ عمل کی مقدار کو نہیں دیکھتا۔ بلکہ اس ماحول کو دیکھ کر عمل کی قیمت لگاتا ہے۔ جس ماحول میں کوئی انسان کام کرتا ہے اور وہ ان مجبوریوں یا ان سہولتوں کو نظر انداز نہیں کرتا۔ جن کے ماتحت کام کرنے والے کے عمل میں کوئی کمزوری پیدا ہوئی یا جن کی مدد سے کام کرنے والے کو کام میں سہولت حاصل ہوئی

---

## حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

# بااخلاق انسان کی فضیلت

(ترجمہ از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضؓ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے مجھے سب سے زیادہ پیارا اور میری مجلس میں سب سے مقرب وہ شخص ہوگا۔ جو تم میں سے سب سے زیادہ اچھے اخلاق والا ہوگا اور تم میں قیامت کے روز مجھے سب سے زیادہ ناپسند اور میری مجلس میں سب سے زیادہ دور بد اخلاق۔ فضول بناوٹ سے کام کرنے والے اور متکبر لوگ ہونگے۔ (ترمذی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# جماعت کو اخلاق حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہونا چاہیئے

اس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے کہ زبان کان۔ آنکھ اور ہر ایک عضو میں تقویٰ سرایت کر جائے۔ تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو اخلاق حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو۔ جب تک تبدیلی نہ ہوگی تب تک تمہاری قدر اس کے نزدیک کچھ نہیں خدا تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا کہ حلم اور صبر اور عفو جو عمدہ صفات ہیں ان کی جگہ درندگی ہو اگر تم ان صفات حسنہ میں ترقی کروگے تو بہت جلد خدا تک پہنچ جاؤ گے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ جماعت کا ایک حصہ ابھی تک اخلاق میں کمزور ہے۔ ان باتوں سے شماتت اعداء ہی نہیں ہے۔ بلکہ ایسے لوگ خود بھی قرب کے مقام سے گرائے جاتے ہیں (تقریروں کا مجموعہ ص۵)

# گرجاؤں میں عبادت کیساتھ فلموں کی نمائش

(از مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر مبلغ ہالینڈ)

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ انسان کو زمانہ کی چال کے ساتھ ساتھ اپنی چال بھی بدلتے رہنا چاہیے کیونکہ اس کے بغیر امن و آسائش کی زندگی گذارنا ناممکن ہے مگر خدا تعالےٰ کے انبیاء اور ان کی جماعتیں ہمیشہ ہی زمانہ کی چال کے خلاف چلا کرتی ہیں اور دوسروں کو بھی ساتھ ہی ساتھ چلانے کی کوشش کیا کرتی ہیں کیونکہ ان کی آمد کا مقصود ہی یہ ہوتا ہے کہ تا وہ لوگوں کو تباہی کے راستہ سے ہٹا کر سلامتی کے راستہ پر گامزن کریں اور ان کی غلطیوں کی اصلاح کریں۔ اگر وہ بھی زمانہ کی رو کے ساتھ ساتھ چلنا شروع کر دیں تو ان کی آمد اور بعثت کا مقصود ہی فوت ہو جائے عیسائیت نے جب سے حضرت مسیح علیہ السلام کی تعلیم سے روگردانی کر کے عام لوگوں کے خیالات و اعتقادات اور عادات کو اپنانا شروع کیا ہے وہ زمانہ کی چال کے ساتھ ساتھ چلنے پر مجبور ہے۔ موجودہ دور مادیت کی بہت سی چیزیں جن کا مذہب کے ساتھ دور کا بھی واسطہ نہیں انہیں اپنا کر عیسائیت مذہب کا رنگ دے چکی ہے۔ اس کی وجہ دراصل یہ ہے کہ اب اس میں روحانی طاقت نام کو بھی باقی نہیں رہی اور اس روحانی قوت کے معدوم ہونے کی وجہ سے وہ مشکلات دہر کے مقابلہ کی تاب ہی نہیں لا سکتی۔ عیسائی علماء اور بڑے بڑے ماہر نفسیات ...... ہمیشہ لوگوں کے خیالات کی رو کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں اور جب انہیں معلوم ہو جائے کہ اب عام لوگ ایک خاص قسم کی عادت رکھتے ہیں تو وہ اپنے ہاں یعنی گرجوں وغیرہ میں بھی اس قسم کی چیزیں مہیا کر کے لوگوں کو گرجوں کے ساتھ وابستہ رکھنے کی کوشش کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

اس قسم کی چیزوں میں سے ایک سینما اور گانا بجانا بھی ہے۔ اگر آپ یورپ کے کسی ملک کے کسی شہر میں بھی ہوں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ اس وقت لوگ ایک فیصدی بھی گرجوں میں عبادات بجالانے کے لئے نہیں آتے۔ اگر آپ کسی وقت سینما یا ناچ و گانے اور کھیلوں کے مقامات کے پاس سے گذریں تو آپ لوگوں کی لمبی لمبی لائنیں ٹکٹوں کی خرید کے لئے دیکھیں گے۔ جس سے آپ کو خیال گذرے گا کہ شاید سارا شہر ہی اس طرف ٹوٹ پڑا ہے اور اگر کہیں بادشاہ یا ملکہ کسی تہوار کے موقعہ پر باہر تشریف لانے کا ارادہ رکھتے ہوں تو بعض مشتاق آٹھ آٹھ گھنٹہ نہیں بلکہ بعض اوقات چوبیس گھنٹہ پہلے آکر ڈیرہ جمائے بیٹھے رہتے ہیں۔ اس وقت چرچوں کے ذمہ واروں اور بڑے بڑے پادریوں نے مل کر ایک سکیم سوچی ہے جس سے وہ اکثر لوگوں کی توجہ کو گرجوں کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ اگرچہ یہ کوشش بھی نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوئی پھر بھی انہوں نے اپنی طرف سے کافی کوشش کی ہے۔ گذشتہ سال موسم بہار میں آرچ بشپ (انگلینڈ) کی طرف سے انگلش فلم چرچ کونسل کا قیام کیا گیا تھا تا وہ مذہبی فلمیں تیار کر کے لوگوں کو دکھلائیں۔ اس طرح ان کے اندر چرچوں سے وابستگی کا اشتیاق پیدا ہو اس وقت چرچ آف انگلینڈ کے ماتحت ۱۳۰۰۰ چرچ ہیں۔ جن میں سے ۵۰۰۰ چرچ اس وقت اس سکیم پر عمل کر رہے ہیں۔ methodist اس بارہ میں سب سے زیادہ سرگرم نظر آتے ہیں۔ پہلے پہلے تو صرف مذہبی روایات تصویری زبان میں (عبادات کو چھوڑ کر) دکھلائی جایا کرتی تھیں۔ مگر چونکہ یہ حربہ لوگوں کو چرچوں میں لانے کے لئے کامیاب ثابت ہوتا نظر نہ آیا اس لئے اب انہوں نے تجارتی فلمیں دکھلانا بھی شروع کر دیں اور اب عبادت کے علاوہ دیگر اوقات میں ہی نہیں بلکہ عین عبادت کے اوقات میں سے ایک حصہ ان فلموں کے دکھلانے کے لئے وقف کر دیا گیا ہے۔ جب عبادت کرتے کرتے لوگ تھک جائیں تو اپنی دل لگی کا سامان بھی موجود پائیں۔ اور آئندہ اتوار کے روز پھر گرجہ میں حاضر ہونے کی جرأت کریں۔ میرے خیال میں اس وقت پہلے سے حاضری یقیناً زیادہ ہوتی ہوگی۔ خصوصاً بچے اور عورتیں تو کثرت سے شامل ہوتے ہوں گے کیونکہ یہ ویسے بھی سستا سودا ہے۔ کیونکہ عام سینما میں اگر فلم دیکھنے جائیں تو پیسے زیادہ خرچ ہوتے ہیں لیکن گرجہ میں مفت میں ہی کام چل جاتا ہے۔ عادت بھی پوری ہو گئی اور ساتھ ہی عبادت کی عبادت بھی۔ چرچ سے ہو کر آنے والوں میں سے بعض کا خیال ہے کہ فلم بعد کے لیکچر سے بہر حال اچھی ہے۔ اس وقت اس قسم کی فلموں کی مانگ انگلینڈ کے علاوہ کینیڈا، آسٹریلیا اور جزائر غرب الہند میں بہت ہے۔

اس قسم کی خالص مذہبی فلمیں دکھلانے کے خلاف اگرچہ بعض کو اعتراض نہ ہو۔ پھر بھی عبادت کے دوران میں اس قسم کے مشاغل یقیناً ناپسندیدہ ہیں۔ اس قسم کے مشاغل کے ذریعہ عام لوگوں کو چرچوں کی طرف کھینچنے سے ان کی روحانی حالت کبھی بھی درست نہیں ہو سکتی اور ان کے دلوں میں بجائے مذہب کی عزت بیٹھنے کے مذہب ایک کھیل اور تماشہ بن جائے گا۔ اس بے دینی اور مادیت کا علاج یہ نہیں ہے کہ اس کی رو کے ساتھ ہی بہ جائیں بلکہ اپنے اندر روحانیت پیدا کرنا ہے اور روحانیت پیدا نہیں ہو سکتی جب تک خدا تعالےٰ کے برگزیدہ انبیاء علیہم السلام پر ایمان نہ لایا جائے اور ان کی لائی ہوئی تعلیم پر بدل و جان عمل نہ کیا جائے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنا نور حضرت نبی اکرمؐ کے ذریعہ نازل فرمایا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اس کی اشاعت کا سامان بہم پہنچایا۔ اب اگر ہمارے عیسائی دوست اپنے اندر وہ روحانیت پیدا کرنا چاہیں جو انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں میں پائی جاتی ہے تو ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسلام کے نور سے منور ہوں اور اسلامی اصولوں پر چل کر اپنی بھی اصلاح کریں اور اس طرح اپنے بھائیوں کی اصلاح کا بھی موجب ہوں۔ ہم اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بھولے ہوئے بھائیوں کو راہِ ہدایت دکھلائے اور اس پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مالی قربانی اور احباب جماعت کا فرض

بعض اوقات ایک معمولی سی نیکی اللہ تعالےٰ کے خاص فضل اور رحمت کے جذب کرنے کا موجب بن جاتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان کسی نیکی کو معمولی سمجھ کر نہ چھوڑ دے بلکہ چاہیے کہ ہر نیکی کو سنوار کر ادا کرنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی نیکی ہے کہ جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ وہ اس کے بدلہ میں کئی گنا زیادہ عطا کرے گا اور وہ اس کی رضا کا موجب بھی ہوگا۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پچھلے دنوں جو تحریک چندہ ۱۶½ فیصدی سے ۳۳ فیصدی تک ادا کرنے کے لئے فرمائی ہے پہلے میں بھی اس میں اسی خیال سے شامل نہ ہوا کہ صرف بڑے بڑے لوگ مخاطب ہیں لیکن بعد میں غور کرنے سے معلوم ہوا کہ اس آڑے وقت میں یہ ایک نہایت ہی ضروری اور اہم تحریک ہے اور میرے خیال میں یہ احمدیوں کے لئے مالی قربانی کے لحاظ سے ایک آزمائش ہے اور اس آزمائش میں فیل ہو جانا ایک نہایت افسوسناک امر ہے۔ اللہ تعالےٰ کے کام تو ہو کر رہیں گے وہ ہماری امداد کا محتاج نہیں۔ اگر ہم آگے بڑھنے میں کمزوری دکھائیں گے تو وہ اور لوگوں کو کھڑا کر دے گا جو اس کام کو سرانجام دیں گے۔ اگر ہماری بیعت حقیقی بیعت تھی تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اس سے گریز کریں اور زیادہ سے زیادہ قربانی پیش نہ کریں۔

آؤ ہم سب اس آڑے وقت میں زیادہ سے زیادہ چندہ دے کر یہ ثابت کر دکھائیں کہ مومن مصائب سے گھبرایا نہیں کرتے بلکہ پہلے سے زیادہ جوش دکھاتے ہیں۔ یہ نیکی کا وقت ہمیشہ نہیں رہے گا اور کام تو اللہ تعالےٰ پورا کر ہی دے گا اور کیوں نہ ہم اسی کے دئیے ہوئے سے دے کر مفت ثواب حاصل کریں۔ حضرت امیر المومنین کے خطبات سے صاف ظاہر ہے کہ وہ آہستہ آہستہ جماعت کو ایک اونچے مقام پر کھڑا کرنا چاہتے ہیں اور جو ساتھ نہ چلے گا وہ یقیناً پیچھے اور پیچھے رہنے والوں سے ہو جائے گا اور خشک لکڑی کی طرح جماعت سے علیحدہ سمجھا جائے گا۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے آمین

ڈاکٹر عبد الرحمٰن

# مومن

مومن کبھی نومید و پریشاں نہیں ہوتا
جو ہوتا ہے وہ بندۂ یزداں نہیں ہوتا

مومن کا ہے یہ کام کہ سرگرم عمل ہو
ہے کونسا وہ کام کہ آساں نہیں ہوتا

مثل شب تاریک ہے وہ پیکر خاکی
جس میں یہ ایمان درخشاں نہیں ہوتا

بیکار ہے بے سود ہے وہ علم کہ جس سے
پیدا دلِ انساں میں ایماں نہیں ہوتا

وہ چیز ہے ایمان کہ جس دل میں ہو پیدا
اس پہ اثر گردش دوراں نہیں ہوتا

مومن تو مصیبت میں بھی خوش رہتا ہے لیکن
کافر ہے کہ راحت میں بھی شاداں نہیں ہوتا

محمود احمد آبادی ایم بی بی ایس

# الفضل کے سب سے پہلے پرچے پر ایک نظر

(از مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب جنیوٹ)

الفضل کا سب سے پہلا پرچہ ۱۸ رجون ۱۹۱۳ء بروز بدھ۔ قادیان سے شائع ہوا۔ اوائل میں یہ اخبار ہفتہ وار تھا۔ اور ۱۶ صفحات پر مشتمل اس کے ایڈیٹر ہماری جماعت کے موجودہ امام حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تھے۔ الفضل کو جاری کرتے ہوئے بسم اللہ مجریھا ومرسٰھا کے زیر عنوان حضور کے قلم سے جو سب سے پہلا مضمون شائع ہوا۔ وہ جہاں الفضل کے متعلق حضور کے نیک عزائم کی تفسیر ہے۔ وہاں حضور کے تعلق باللہ اور اعلیٰ درجہ کے توکل اور ایمان کا بھی مظہر ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔

خدا کا نام اور اس کے فضلوں اور احسانوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے اس سے نصرت و توفیق چاہتے ہوئے میں الفضل جاری کرتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ جس طرح حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام پر لوگ۔ ان کے کشتی بنانے پر ہنستے تھے۔ اور اسے غیر ضروری قرار دیتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ خشک میدانوں اور ریت کے ٹیلوں پر یہ کشتی کیونکر چلے گی اسی طرح بہت سے لوگوں کو الفضل میں خبر ہے اور ایسی قوم جس کا جوان بڑھتی ہوئی ضروریات پہلے ہی چوس چکی ہیں۔ اس کا چلنا مضحکہ خیز معلوم ہوتا ہے۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ جس طرح حضرت نوح کی کشتی کے چلنے کے وقت اٹھتی ہوئی موجیں اور بڑھتی ہوئی لہریں اور جہازوں کو تباہ کر دینے والی آندھیاں اور راستہ بھلا دینے والی ظلمتیں ایک خطرناک نظارہ دکھا رہی تھیں اور ظاہری نظر سے دیکھنے والا انسان سمجھتا تھا کہ یہ کشتی اب گئی۔ اب گئی۔ وہی حال اس اخبار کا ہے۔ اس لئے میں بھی اپنے ایک مقتدا اور رہنما اور اپنے مولا کے پیارے بندے کی طرح اس بحر ناپیدا کنار میں الفضل کی کشتی کے چلانے کے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور بصد عجز و انکسار یہ دعا کرتا ہوں کہ بسم اللہ مجریھا ومرسٰھا ان ربی لغفور الرحیم۔ اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اس کی برکت سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہو۔۔۔۔۔

پھر خدا تعالیٰ کو متعدد صفاتی ناموں سے پکارتے ہوئے تحریر ہے۔ "تجھے علم ہے کہ محض تیری رضا حاصل کرنے کے لئے اور تیرے دین کی خدمت کے ارادے سے یہ کام میں نے شروع کیا ہے۔ تیرے پاک رسول کے نام کو بلند کرنے اور تیرے مامور کی سچائیوں کو دنیا پر ظاہر کرنے کے لئے یہ ہمت میں نے کی ہے۔ تو میرے ارادوں کا واقف ہے۔ میری پوشیدہ باتوں کا راز دار ہے۔ میں تجھی سے اور تیرے ہی پیارے چہرہ کا واسطہ دے کر نصرت و مدد کا امیدوار ہوں۔۔۔۔۔ دین اسلام کی ترقی اور اس کی نصرت خود تیرا کام ہے اور تو ضرور اسے کر کے چھوڑے گا۔ مگر ثواب کے لالچ اور تیری رضا کی خواہش ہمیں اس کام میں حصہ لینے کے لئے مجبور کرتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

میرے مولا اس مشت خاک نے ایک کام شروع کیا ہے۔ اس میں برکت دے اور اسے کامیاب کر۔ میں اندھیروں میں ہوں۔ تو آپ ہی رستہ دکھا لوگوں کے دلوں میں الہام کر کہ وہ الفضل سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اس کے فیض کو لاکھوں نہیں کروڑوں پر وسیع کر۔ اور آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی اسے مفید بنا۔ اس کے سبب سے بہت سی جانوں کو ہدایت ہو۔ میری نیتوں کا تو واقف ہے۔ میں تجھے دھوکہ نہیں دے سکتا۔ کیونکہ میرے دل میں خیال آنے سے پہلے تجھے اس کی اطلاع ہوتی ہے پس تو میرے مقاصد و اغراض کو جانتا ہے۔ اور میری دلی تڑپ سے آگاہ ہے۔ لیکن میرے مولا میں کمزور ہوں۔ اور ممکن ہے کہ میری نیتوں میں بعض پوشیدہ کمزوریاں بھی ہوں۔ تو ان کو دور کر اور ان کے شر سے مجھے بچا۔ اور میری نیتوں کو صاف کر۔ اور میرے ارادوں کو پاک کر تیری مدد کے بغیر میں کچھ بھی نہیں کر سکتا۔"

جس وقت یہ الفاظ حضور کے منہ سے نکلے اس وقت حضور کی عمر صرف چوبیس برس کی تھی۔ عین عنفوان شباب تھا۔ حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول بقید حیات تھے۔ حضور خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے عہد میں انہیں کی زیر تربیت علم و فضل کے منازل طے فرما رہے تھے۔ جس شخص کے عزائم اس قدر بلند اور ارادے اس قدر مضبوط ہوں۔ ممکن نہ تھا کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے نواز کر اپنے دین کی خدمت کے لئے اس کو منتخب نہ کرتے جو شخص اپنی عملی زندگی میں قدم رکھتے ہی اپنے قول و فعل میں مطابقت کرتے اپنی نیتوں کو صاف اور اپنے ارادوں کو پاک رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے بصد عجز و انکسار ملتجی ہو۔ ممکن نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ اسے ضائع کرتا اور اس کا حامی و ناصر نہ ہوتا۔ الفضل واقعی کشتی نوح ثابت ہوا۔ اور وہ لوگ جو آخر تک اس سے وابستہ رہے اس طوفان سے جو ہمارا رخ کو متلاطم ہوا محفوظ رہے۔ ان کے عقائد میں تزلزل اور تذبذب نہ آیا۔ اور وہ اسی عقیدہ پر قائم رہے جس پر ۱۹۱۳ء وازل سے قائم تھے۔ اور جن کی اشاعت اور تبلیغ الفضل نے اپنے ذمہ لے رکھی تھی۔ الفضل کی گذشتہ ۳۵ سالہ زندگی کا ایک ایک دن اس امر کا شاہد ہے کہ اس کے اجرا کے وقت جو درد مندانہ دعائیں کی گئی تھیں۔ وہ قبول ہوئیں اللہ تعالیٰ نے الفضل کو بالحقیقت بہت برکت دی۔ اور الفضل بلا مبالغہ لاکھوں مومنین کی تربیت اور ازدیاد ایمان کا موجب بنا۔ اور بن رہا ہے۔ الحمد للہ۔

---

# ربوہ کے گردونواح میں زمین کی خرید کے متعلق ضروری اعلان

## خریدنے میں لمبی میعاد کیلئے ٹھیکہ پر لینا بھی شامل ہے

معلوم ہوا ہے کہ بعض لوگ ربوہ کے گرد و نواح میں زمین کی خرید کے ممانعت کے اعلان کو عملاً اس طرح باطل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کہ زمین بجائے خرید کرنے کے لمبی لیز یعنی لمبی میعاد والے ٹھیکے پر لے رہے ہیں ایسے احباب کا یہ فعل سلسلہ کے مفاد کے صریحاً خلاف ہے اور اس مقصد کو ناکام کر دیتا ہے جس کے لئے یہ ممانعت کی گئی تھی۔ اس لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو صاحب ربوہ کے گرد و نواح میں سلسلے کی اجازت کے بغیر زمین خریدیں گے۔ یا لیز یعنی لمبے ٹھیکے پر لیں گے۔ یا کسی اور طریقے سے اس ممانعت کو عملاً باطل کرنے کی کوشش کریں گے۔ تو انہیں اس خلاف نظام حرکت پر جماعت سے خارج کر دیا جائے گا۔

اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ جودھامل بلڈنگ لاہور

---

# تعلیم الاسلام کالج کی عربی کلاس

تعلیم الاسلام کالج کی عربی کلاس میں گذشتہ اعلان کے بعد پانچ طلباء کا اضافہ ہوا ہے۔ الحمد للہ دوسرا ہفتہ شروع ہے۔ اس وقت تک عربی رسم الخط اور عربی ہجی کے متعلق لیکچر ہو چکے ہیں۔ اب زبان کے قواعد شروع ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ضرورت

نظارت امور عامہ کو ایک دفتری کی فوری ضرورت ہے۔ جس کی تعلیم کم از کم مڈل تک ہو۔ تنخواہ کا گریڈ ۲۵۔ ۱۔ ۳۰ ہے۔ مہنگائی الاؤنس اور لاہور الاؤنس حسب قواعد اس کے علاوہ دیا جائے گا۔ خواہشمند دوست اپنی درخواستیں اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت بھجوائیں۔

(ناظر امور عامہ)

## شکریہ

پورے دس ماہ کے بعد میرا لڑکا نور علی صحت یاب ہو گیا ہے۔ الحمد للہ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب جماعت کا بہت ہی شکر گذار ہوں جنہوں نے میرے بچہ کی صحت کے لئے دعائیں کیں۔

(حکیم یوسف علی دواخانہ مفرح حیات فلیمنگ روڈ لاہور)

## درخواستہائے دعا

سعیدہ بیگم بنت جناب شیخ اللہ بخش صاحب آف قادیان حال لیٹا ور عرصہ دو ماہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(سیدہ ہادی از سیئوں)

۲۔ میرا بھائی نیاز محمد خان کئی روز سے بعارضہ شدید بخار و اسہال بیمار ہے حالت تشویشناک ہے۔ احباب صحتیابی کے لئے درد دل سے دعا فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

(خاکسار دوست محمد خان ایم۔ اے بی ٹی جڑانوالہ)

۳۔ میرے والد محمد ابراہیم صاحب احمدی ٹھیکیدار کو سخت کی شکایت ہو گئی تھی اب صحت ہو گئی ہے۔ کمزوری بہت ہے احباب ان کے حق میں دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو مکمل صحت عطا فرمائے۔ خاکسار محمد اسمٰعیل احمدی ہیڈ کلرک پبلسٹی بیورو آزاد کشمیر گورنمنٹ نیلا گنبد انار کلی بازار لاہور

353

## امریکی سفیر کی پنڈت نہرو سے ملاقات

نئی دہلی ۱۹ نومبر ہندوستان میں امریکہ کے سفیر مسٹر لائے ہینڈرسن نے کل صبح پہلی بار کونسل میں پنڈت نہرو سے ملاقات کی مسٹر ہینڈرسن یہ اعظم کے ساتھ نصف گھنٹہ تک رہے۔ توقع ہے کہ مسٹر ہینڈرسن گورنر جنرل کے سامنے اپنے کاغذات نمائندگی کل پیش کریں گے (اسٹار)

## شیخوپورہ میں مہاجرین کے لئے صنعتی مرکز

شیخوپورہ ۱۹ نومبر۔ یہاں مہاجرین کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ایک بہت ہی عمدہ قدم اٹھایا گیا ہے اور وہ یہ کہ ایک صنعتی مرکز قائم کیا گیا ہے۔ جس میں دو ہزار مہاجرین کام پر لگا دیئے گئے ہیں۔ اس مرکز میں ریشمی کپڑا بننے اور دیگر لوہے کا سامان بنانے کا کام سکھایا جاتا ہے۔ اس مرکز کا اپنا فروخت کا ڈپو ہے اور اشیاء کے علاوہ آجکل مرکز میں بارہ ہزار گز ریشمی کپڑا موجود ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ مرکز کی پیداوار میں عنقریب کافی اضافہ ہو جائے گا۔

(اسٹار)

## شہزادہ عبدالکریم خاں کے مقدمے کی سماعت مکمل ہو گئی!

کوئٹہ ۱۹ نومبر قلات کے شہزادہ عبدالکریم خاں کے خلاف مقدمے کی سماعت کے لئے جو خاص جرگہ بلایا گیا تھا اس نے تمام کارروائی مکمل کر لی ہے۔ اس مقدمے میں شہزادہ عبدالکریم کے علاوہ ۱۶۰ اشخاص اور بھی شامل تھے ان کے خلاف بھی مقدمے کی سماعت مکمل کر لی گئی ہے۔ سماعت مچھ کے مرکزی جیل خانے میں ہوئی تھی۔ جرگہ کا فیصلہ تاحال مخفی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ فیصلہ کوئٹہ کے پولیٹیکل ایجنٹ کو روانہ کر دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

## ریاست حیدرآباد کا کانگرس سے اخراج

نئی دہلی ۱۹ نومبر کانگرس کی تادیبی کارروائیوں کی وجہ سے حیدرآباد کے کانگرسیوں میں بہت ناراضگی پھیلی ہوئی ہے اور جہاں تک مجھے معلوم ہے بہت سی ضلع وار کمیٹیاں توڑ دی گئی ہیں" یہ ہیں وہ الفاظ جو کل اسٹار سے ایک انٹرویو میں ریاست حیدرآباد کی کانگرس کے ایک ممتاز ممبر مسٹر بی رام کرشن راؤ نے کہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً ۵۰۰ نمائندوں اور آل حیدرآباد کانگرس کمیٹی کے پچاس یا ساٹھ ممبروں کو محض اس بناء پر ان کے انتخابی عہدوں سے محروم کر دیا گیا کہ انہوں نے ریاستی کانگرس کی شروع کردہ حالیہ جدوجہد میں کوئی کام نہیں کیا یا شرکت نہیں کی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاستی کانگرس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ کانگرس کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد اور ڈاکٹر پٹابھی سیتا رمیہ کو مداخلت کے بہت سے خطوط روانہ کئے گئے ہیں۔ جب ان سے حیدرآباد کی ریاستی کانگرس اور انڈین نیشنل کانگرس کے تعلقات کے متعلق سوال کیا گیا تو مسٹر راؤ نے کہا کہ اس وقت ریاستی کانگرس ایک ملحقہ جماعت نہیں ہے۔ اور یہ کہنا ممکن نہیں ہے کہ آیا جے پور کے اجلاس سے قبل اس کا الحاق ہو گا یا نہیں۔ (اسٹار)

## دفاتر روزگار کے کام کی رپورٹ

لاہور ۱۹ نومبر۔ مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد میں روزگار کے دفتروں میں ۲۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران میں ۹۵۰ افراد نے ملازمت حاصل کرنے کے لئے نام درج کرائے۔ ان میں سے ۲۶۵ آدمیوں کو ملازمت مل گئی۔ اس سے پہلے دو ہفتوں میں ۱۵۰ اور ۱۰۲ افراد کی ملازمت کا انتظام کیا گیا تھا۔

## مسٹر فضل الرحمن کوئٹہ کالج کا افتتاح کرینگے

کوئٹہ ۱۹ نومبر پاکستان کے وزیر تعلیمات مسٹر فضل الرحمن یہاں ۲۶ نومبر کو تشریف لانے والے ہیں۔ آپ گورنمنٹ ڈگری کالج کوئٹہ کی رسم افتتاح ادا کریں گے۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ وزیر تعلیم اگلے روز کوئٹہ سے روانہ ہو جائیں گے (اسٹار)

## شاہ فاروق علیل ہیں

قاہرہ ۱۹ نومبر شاہ فاروق دو روز سے زکام میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹر کے مشورے پر انہوں نے فیصلہ کیا تھا کہ آج وہ مصر کی پارلیمان کے پہلے اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔ چنانچہ ان کی جگہ شہزادہ محمد علی نے اجلاس میں شرکت کی (اسٹار)

۲۳ اکتوبر تک کل ۱۹۵۰ افراد ملازم ہو چکے تھے۔ کل ۷۱۶۱ نام اس تاریخ تک درج رجسٹر کئے گئے۔

## تقریب سعید

میاں محمد الدین صاحب محلہ دار الشکر اصل کرشن نگر لاہور نے اپنے لڑکے چوہدری بشیر احمد صاحب کی دعوت ولیمہ دی جس میں بہت سے احباب نے شرکت فرما کر دعا کی۔

## لنکا کے لئے بین الاقوامی خوراک کے ادارے کا ماہر

کولمبو ۱۸ نومبر۔ اگلے سال کے اوائل میں اقوام متحدہ کی خوراک کی جماعت کے ایک ماہر ڈاکٹر یانگ چانگ لنکا تشریف لا رہے ہیں وہ اس بات کی تحقیق کریں گے۔ کہ آیا لنکا نے سلیبا کی کانفرنس کی تجویز کی قرارداد کے متعلق وہ تمام تدابیر اختیار کی ہیں۔ جن کی خاص طور پر سفارش کی گئی تھی۔ لنکا کے قیام کے دوران میں ڈاکٹر یانگ بہت سی چاول کی ملوں کا معائنہ کریں گے اور یہ دریافت کریں گے۔ کہ آیا چاول کس طرح تیار کیا جاتا ہے۔ وہ یہ بھی معلوم کریں گے۔ کہ اس دوران میں کہیں چاول کی طاقت کو تو ضائع نہیں کر دیا جاتا (اسٹار)


## امرت دھارا اینڈ نکٹرین پرلز کے لئے آج ہی ہمیں لکھیں

ہر خاص و عام کی ضرورت کے لئے ہر قسم کی مفردات ادویہ مرکبات۔ شربت۔ عرقیات۔ وغیرہ وغیرہ کے علاوہ ہر قسم کی پیٹنٹ ادویہ مثلاً گرائپ واٹر۔ لال شربت۔ ریڈیم آئی ڈراپ۔ اسپرو۔ سارسپریلا۔ شربت فولاد۔ بام نکٹرین پرلز اصلی امرت دھارا جو کہ چھوٹی شیشی آٹھ آنے درمیانی شیشی سوا روپیہ بڑی شیشی ڈھائی روپیہ میں مل سکتی ہیں۔ نیز ہر قسم کی طبی و ڈاکٹری کتب بارعایت مل سکتی ہیں۔ حکیم۔ ڈاکٹر و دکانداروں کو معقول کمیشن دیا جائیگا۔ ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے خط و کتابت کریں۔

منیجر امرت دھارا اینڈ نکٹرین پرلز میڈیکل سٹورز متصل تیلا مندر۔ لاہور

## اعلان

مالکان لائن پریس ہسپتال روڈ لاہور خوشی سے اعلان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے ہزارہا کرمفرماؤں کی خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے پریس ہذا کی ایک برانچ بنام لائن آرٹ پریس فریر روڈ کراچی میں جاری کر دی ہے لہذا آپ کو دعوت دیجاتی ہے کہ تشریف لا کر ہمیں شکریہ کا موقعہ دیں۔ تاکہ آپ کے تعاون سے ہم پرنٹنگ آرٹ کے معیار کو مزید بلند کریں اور دنیا میں پاکستان کا نام روشن ہو

المشتہر
شیخ عبداللطیف عبدالرشید مالکان لائن پریس ہسپتال روڈ لاہور فون نمبر ۳۰۸
لائن آرٹ پریس فریر روڈ کراچی
LION ART PRESS
FRERE ROAD KARACHI فون نمبر ۳۱۵

## الفضل کے پرانے فائل

میرے پاس الفضل کے مکمل پرانے فائل ۱۹۱۶ء سے ۱۹۱۷ء و ۱۹۱۸ء سے ۱۹۲۰ء اور ۱۹۲۱ء سے ۱۹۲۳ء تک موجود ہیں جن احباب کو ضرورت ہو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر مجھ سے مل کر خط و کتابت سے خرید سکتے ہیں۔ جو قیمت وہ دے سکیں وہ لکھ کر بھیجیں اس کے علاوہ ۱۹۱۷ء سے ۱۹۱۸ء اور ۱۹۲۱ء سے ۱۹۲۳ء تک کے غیر مکمل فائل بھی ہیں جو فائلوں کو خریدنے والے کو ترجیح دیجائیگی

منیجر سلیم کریم اینڈ کمپنی گرین وڈ سٹریٹ سیالکوٹ

## اکسیر مصفی

اکسیر مصفی پھوڑے، پھنسی، چھاہے وغیرہ کے مواد کو بدن سے خارج کرکے خون کو صاف کرتی ہیں۔ قیمت ایک ماہ کورس دو روپے
مقامی ایجنسی یونیورسل ٹریڈنگ کمپنی جودھامل بلڈنگ لاہور
ہیڈ عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ لاہور

## جی ٹی بس سروس

سیالکوٹ کے لئے جی ٹی بس سروس کی آرام دہ بس میں سفر کریں جو وقت مقررہ پر سرائے سلطان سے چلتی ہیں۔ کرایہ دامی فیئر ٹیبل ریٹ کے مطابق لیا جاتا ہے۔
سردار خان منیجر سرائے سلطان لاہور

## ماءاللحم عصفوری

موسم سرما آپ کو اعادہ شباب اور صحت کا پیغام دیتا ہے

جس کا ہر قطرہ خون پر گوشت فرحت ہر جرعہ شباب ہر خوراک پیغام جوانی ہے
فی بوتل دس روپے ۱۰/-/-

## لبوب کبیر

دماغ کی غذا اور دل و جگر کا تقویہ مقوی اور مغلظ ہونے میں لاثانی ہے۔ غرضیکہ اپنی تعریف آپ ہے
۵ تولہ کی شیشی ۵/-/-

## کشتہ سونا خالص

کون نہیں جانتا کہ سونا پہننے کی بجائے کھایا ہوا زیادہ خوبصورتی دیتا ہے۔ فی ماشہ ۲۰/-/-

دہلی دواخانہ عصر جدید بالمقابل ٹیکسی سٹینڈ انار کلی لاہور


Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## انٹرنیشنل ڈے کی تقریبات میں پاکستانیوں کا نمایاں حصہ

لندن ۱۹ نومبر لندن میں انٹرنیشنل سٹوڈنٹس ڈے کی تقریبات میں کل پاکستانی طلباء نے نمایاں حصہ لیا۔ صبح کے جلوس کے بعد متعدد قوموں کے طالب علم لندن یونیورسٹی میں جمع ہوئے۔ طلباء کے گروہ اپنے اپنے ملکوں میں شادی کی رسومات دکھانے کے لئے اسٹیج پر آئے۔ پاکستانی طالب علموں کے گروہ نے پاکستانی شادی کی رسومات کا مظاہرہ کیا۔ (اسٹار)

## روس کے متعلق ایران کا سخت رویہ

طہران ۱۹ نومبر۔ ایران کے نئے وزیر اعظم محمد ساعد مراغہ نے نئی کابینہ کی وجہ سے ایران روس کے متعلق ایک سخت تر رویہ اختیار کرے گا۔ محمد ساعد مراغہ روس کے سخت مخالف ہیں۔ اور کابینہ میں بھی انہوں نے دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے اپنے ہم خیال ممبر دل کر لیا ہے (اسٹار)

## پولیس نے نخاس پاشا پر قاتلانہ حملے کے مرتکب ملزمان کو گرفتار کر لیا

قاہرہ ۱۹ نومبر پولیس نے یہاں ان آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے جنکے متعلق پولیس کو یہ گمان ہے کہ وہ اس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جو پچھلے ہفتے اور دیگر قاہرہ کے ✻

## اقوام متحدہ کی قرارداد اور عرب

قاہرہ ۔ ۱۹ نومبر فلسطین کے سمجھوتے کے متعلق اقوام متحدہ کی طرف سے جو ریزولیوشن تیار کیا گیا ہے۔ اس کا عربوں کی طرف سے جواب ابھی تک تیار نہیں کیا گیا۔ عرب ممالک کے دارالخلافوں اور پیرس کے عرب وفود کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ (اسٹار)

## شام کے صدر کا اقوام متحدہ کی تعلیمی انجمن سے خطاب

بیروت ۱۹ نومبر یہاں اقوام متحدہ کی تعلیمی ثقافتی انجمن کے اجلاس کی ابتدا ہو گئی ہے۔ افتتاحیہ موقعے پر شام کے صدر شام کے وزیر خارجہ اور مسٹر جولین ہکسلے نے تقاریر کیں۔ (اسٹار)

## برطانوی کتوں کی مانگ

لندن ۔ ۱۹ نومبر برطانیہ سے کتوں کی برآمد میں بہت اضافہ ہو رہا ہے۔ بہت سے قیمتی نسل کے کتوں کی مانگ بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ خاص طور پر امریکہ اور کینیڈا سے لوگوں نے کثیر تعداد میں برطانوی کتے منگوانا شروع کر دیئے ہیں۔ ایک بل ڈاگ کے لئے ایک ہزار پونڈ تک کی رقم پیش کی گئی ہے باقی اوسط کتوں کی قیمت ۱۰۰ اور ۳۰۰ پونڈ کے درمیان ہے۔ (اسٹار)

## برطانیہ میں پاکستان کی پبلسٹی

لندن ۱۹ نومبر۔ سیاسی حلقوں میں عام طور پر پاکستان کی موجودہ نشر و اشاعت کی کوشش کی کامیابی پر تبصرے کئے جاتے ہیں۔

اسٹار کے نامہ نگار نے اس نشر و اشاعت کو اس طرح بیان کیا ہے کہ پاکستان کی ترقی کا سہرا مرحوم قائد اعظم کی قیادت پر ہے مسٹر جناح بہت ہی عقلمند تھے۔ انہوں نے نہایت دانشمندی کے ساتھ پاکستان کے معاملے کو مغربی دنیا کے سامنے پیش کیا۔

دیگر مبصرین نے اس بات کی طرف اشارہ کیا۔ کہ پاکستان نے نہایت عقلمندی کے ساتھ برطانیہ کے بڑے بڑے نامی گرامی شخصیتوں سے فائدہ حاصل کیا ہے اس ضمن میں سر آرچیبالڈ رولینڈ کا نام خاص طور پر لیا جاتا ہے اور حال ہی میں مسٹر فلپ براکس کا نام لیا جا رہا ہے کیونکہ انہوں نے "مانچسٹر گارڈین" میں کافی مضامین لکھے ہیں۔"

کامیابی کا بہت کچھ دارومدار برطانیہ کے اسکولوں کے ردعمل پر ہے برطانیہ ان کا ردعمل کسی طرح کم نہیں کیا جا سکتا۔ لندن کے پاکستان ہاؤس میں ہزاروں درخواستیں برطانیہ کے تمام اسکولوں سے موصول ہو رہی ہیں۔ طالب علم پاکستان کے متعلق معلومات اور پاکستان کی زندگی کو پیش کرنے والی تصاویر مانگ رہے ہیں۔

ان تمام درخواستوں میں ایک بات پر زور دیا گیا ہے وہ یہ ہے وہ پاکستان کی اس بات پر بہت زیادہ تعریف کرنے میں کہ اس نے ایک سال کے اندر بہت زیادہ ترقی کر لی ہے جبکہ ابتدائی حالات بہت خراب تھی۔ اور بالکل عدم سے وجود میں آیا تھا۔

انگریزی اخبارات اور رسالے زیادہ سے زیادہ پاکستانی مواد استعمال کر رہے ہیں۔ تصاویر کے اخبار "السٹریٹڈ نیوز" نے حال ہی میں دو صفحوں میں پاکستان کے کشمیر کے مسئلے کو پیش کیا ہے اس تمام وہ اصل واقعات پیش کئے گئے ہیں۔ جو پاکستان ہاؤس کے بلیٹن میں شائع کئے جاتے رہے ہیں۔ (اسٹار)

✻ دھماکوں نخاس پاشا پر قاتلانہ حملے اور دیگر بہت سے جرائم کے مرتکب ہیں تحقیقات کرنے والوں کو معلوم ہوا ہے کہ قاہرہ کے نزدیک پہاڑیوں پر بہت سا اسلحہ اور گولہ بارود جمع کیا گیا ہے پولیس نے اس پر قبضہ کر لیا ہے (اسٹار)

## روس کے نئے اقدام سے برطانیہ کے فوجی حلقوں میں اشتیاق

لندن ۱۹ نومبر روس آجکل سرخ فوج کے اہم عہدوں پر فوجی ماہرین کی بجائے پارٹی کے لیڈروں کو تعینات کر رہا ہے اس سے یہاں کے فوجی حلقوں میں کافی اشتیاق پیدا ہو گیا ہے

اس تحریک کی دو وجوہات بیان کی جا رہی ہیں۔ اول یہ کہ کریملن فوج پر اپنی گرفت بہت زیادہ سخت کر رہا ہے اور چاہتا ہے کہ فوج مکمل طور پر وفادار رہے۔ دوسرا یہ کہ مارشل واسلیوسکی کی بجائے جنرل سٹیمینکو کو چیف آف اسٹاف مقرر کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ جنگ کے بعد سے روس کے فوجی لیڈر پس منظر میں چلے گئے ہیں۔ اور ان کے پس منظر میں چلے جانے کا یہ مقصد ہے۔ کہ وہ نئی فوجوں کی تربیت کے لئے مخصوص کر دیئے گئے ہیں۔ جنکو نہایت اعلیٰ طور پر تربیت دی جا رہی ہے کہا جاتا ہے کہ جنرل سٹیمینکو نے پہلے کبھی میدان جنگ میں فوجوں کی کمان نہیں کی۔ ان کی فوجی زندگی ہمیشہ دفتری کاموں کے سرانجام دینے میں گذری ہے (اسٹار)

## بلغاریہ عنقریب اسرائیل کو تسلیم کر لیگا

لندن ۔ ۱۹ نومبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ عنقریب بلغاریہ اسرائیل کی ریاست کو تسلیم کر لے گا برطانیہ کے بلغاروی سفارت خانے سے لندن میں آج اسکی تصدیق نہیں کی جا سکی کہ آیا یہ فیصلہ بہت جلد کر لیا جائیگا یا نہیں۔ لیکن سفارتخانے کے ایک ترجمان نے اسبات کو تسلیم کیا کہ وہ صوفیا کے ساتھ خط و کتابت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں عنقریب ایک بیان دئے جانے کے امکانات ہیں۔ (اسٹار)

✻ عوام رضاکاروں کی انجمن مجموعی طور پر ہتھیار ڈال دیگی (اسٹار)

## برما میں سنسرشپ اٹھالی گئی

رنگون ۱۸ نومبر۔ چند روز قبل غیر ملکی اخباروں کے نمائندوں نے برما کے وزیر اطلاعات سے ملاقات کی تھی اور برما سے باہر جانے والے تاروں پر جو پابندی لگی ہوئی تھی اسکے خلاف شکایت کی تھی۔ اس ملاقات کی وجہ سے برما سے غیر ملکوں کو جانے والے تاروں پر سے سنسرشپ اٹھالی گئی ہے۔ (اسٹار)

رنگون ۱۹ نومبر۔ اطلاع مظہر ہے کہ برمی امن مشن کی سرگرمیاں بار آور ہوئی ہیں اور توقع ہے کہ اس ہفتہ کے اختتام سے قبل ہی سفید بلوں والے ✻

## دولت مشترکہ اور آئرلینڈ

ڈبلن ۱۹ نومبر۔ اب تک جس چیز کو بہت زیادہ اشاعت نہیں ہوئی وہ یہ ہے کہ آئرلینڈ کے باشندوں کی دولت کا اکثر حصہ برطانیہ کے ڈاکخانے کے سیونگز میں لگایا ہوا ہے۔ اس وجہ سے بھی آئرلینڈ کو دولت مشترکہ اور برطانیہ کے ساتھ تعلقات منقطع کرنے میں دشواریاں پیش آئینگی کہا جاتا ہے کہ آئرلینڈ کے باشندوں کی قریباً ۸۰ کروڑ پونڈ کی رقم برطانیہ میں لگی ہوئی ہے۔ (اسٹار)

## آسٹریلیا میں رنگ کی پابندی

کولمبو ۱۹ نومبر لنکا کی ایک خاتون مس این ویلیش نے جو آسٹریلیا سے واپس آئی ہیں اس ہفتہ ایک انٹرویو میں بیان کیا ہے کہ ان کی واپسی آسٹریلیا میں سیاہ فام قوموں سے عموماً اور اہل ایشیا سے خصوصاً جو نسلی امتیاز برتا جاتا ہے اس کیوجہ سے ضروری ہو گئی "میں آسٹریلیا اور اہل آسٹریلیا کو پسند کرتی ہوں۔ اور میں وہاں آباد ہونے کی بہت خواہاں ہوں۔ لیکن مجھے وہاں مستقل طور پر آباد ہونے کی اجازت نہ مل سکی کیونکہ پڑی رنگت وہاں کے باشندوں سے ملتی جلتی نہ تھی"

## طلباء کی مراجعت ہند

لندن ۔ ۱۹ نومبر۔ برطانیہ میں جہازوں میں نشستوں کی کمی کی وجہ سے جو طلبا کم و بیش پھنس کر رہ گئے تھے ان میں سے ایک بڑی تعداد کو بذریعہ ہوائی جہاز ہندوستان واپس لانے کے سلسلہ میں کافی ترقی ہوئی ہے بہت سے طلباء جو اپنے مختلف نصاب پورے کر چکے تھے کئی ماہ سے واپس جانے کا اشتیاق رکھتے تھے۔ لیکن معلوم ہوتا تھا کہ انہیں کبھی واپس جانا نہ مل سکے گا۔ آخر کار لندن میں ہندوستانی ہائی کمشنر مسٹر کرشنا مینن کی مداخلت سے یہ مسئلہ طے ہوا۔

ہائی کمشنر کے دفتر کے محکمہ تعلیم کے افسر پروفیسر مسعود نے کل اسٹار کو بتایا کہ ہم نے صورت حال پر اسکائی ماسٹرز گیارہ چارٹر کر کے قابو پا لیا ہے۔ اب تک اس طرح ۱۰۰ طلباء ہندوستان بھیجے جا چکے ہیں اور مزید ۱۵ جلد ہی روانہ ہونے والے ہیں۔ ان طلباء کو روانہ کرنے کے لئے جہاز ۱۲ دسمبر سے قبل چارٹر کئے جائینگے اس طرح فی طالب علم تقریباً ۹۰ پونڈ خرچ آتا ہے (اسٹار)

رنگون ۱۹ نومبر۔ وزیر اعظم کی منظوری سے ایک انجمن قائم کی گئی ہے۔ اسکا کام ملک میں امن اور جمہوری طریقہ پر انکی ہمت افزائی کرنا ہے۔ (اسٹار)

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے جملہ مجربات ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نورالدین چودھال بلڈنگ لاہور